حیض کے ساتھ عدت گزاری جائے تو کب ختم ہوگی؟

دارالافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ حیض والی عورت کے لیے طلاق کی عدت تین حیض ہے تو کیا تیسرے حیض میں جس دن حیض آیا، اس دن عدت ختم ہوگی یا جب تیسرا حیض ختم ہو جائے تب عدت مکمل ہوگی؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

حیض والی کی طلاق کی عدت تیسرا حیض ختم ہونے پر ہی ختم ہوگی نہ کہ تیسرا حیض شروع ہونے پر۔ اللہ تبارک و تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: (وَ الْمُطَلَّقٰتُ یَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ) ترجمہ کنزالعرفان: اور طلاق والی عورتیں اپنی جانوں کو تین حیض تک روکے رکھیں۔ (القرآن، پارہ 2، سورۃ البقرۃ، آیت: 228)

درمختار میں ہے "(ثلاث حيض كوامل) لعدم تجزي الحيضة، فالاولى لتعرف براءة الرحم، والثانية لحرمة النكاح والثالثة لفضيلة الحرية" ترجمہ: تین مکمل حیض کا گزارنا، اس لیے کہ حیض میں تقسیم نہیں ہوتی۔ پہلا حیض اس لئے ہے تاکہ رحم صاف ہونا معلوم ہو اور دوسرا نکاح کی حرمت کی وجہ سے اور تیسرا آزاد عورت کی فضیلت کے لئے۔

(الدرالمختار، باب العدۃ، صفحہ 245، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

الجوہرۃ النیرہ میں ہے "لان العدة هی مضی الزمان فاذا امضت المدة انقضت العدة" ترجمہ: اس لئے کہ عدت زمانہ کے گزرنے کا نام ہے تو جب مدت گزر گئی تو عدت بھی ختم ہوگئی۔ (الجوہرۃ النیرۃ، جلد 2، کتاب العدۃ، صفحہ 78، المطبعۃ الخیریۃ)

فتاوی رضویہ میں ہے "طلاق کی عدت تین حیض کامل ہیں یعنی بعد طلاق کے ایک نیا حیض آئے، پھر دوسرا، پھر تیسرا، جب یہ تیسرا ختم ہوگا اس وقت عدت سے نکلے گی۔" (فتاوی رضویہ، جلد 13، صفحہ 303، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد سجاد عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4058

تاریخ اجراء: 29محرم الحرام1447ھ/25جولائی2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net